۶ رَبِیْعُ الْآخِر ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت (قسط:96)

آبِ زَم زَم سے چائے بنانا کیسا؟

- پیر صاحِب کی تصویر فریم میں لگانا کیسا؟ 03
- مسئلہ بتانے میں بزرگانِ دین کی اِحتیاط کا عالَم 04
- فرض عُلوم جاننا فرض ہے 07
- ایک ماہ کا مَدَنی قافلہ تیّار کرنے کا طریقہ 10

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اَہلِ سُنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العِلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

آبِ زَم زَم سے چائے بنانا کیسا؟(1)

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۳ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں، پھر اُس میں نہ اللہ پاک کا ذِکر کرتے ہیں اور نہ ہی اُس کے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں تو قیامت کے دن وہ مجلس اُن کے لئے باعِثِ حسرت ہوگی، اللہ پاک چاہے تو اُن کو عذاب دے اور چاہے تو بخش دے۔(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آبِ زَم زَم سے چائے بنانا کیسا؟

سُوال: آبِ زَم زَم سے، یا دَم کئے ہوئے پانی سے چائے بنا سکتے ہیں؟

جواب: سُبْحٰنَ اللہ! بالکل بنا سکتے ہیں، اِنْ شَآءَ اللہ بَرَکت بڑھ جائے گی۔ لوگ کھانے کی چیزوں پر بھی تو دم کرتے ہیں۔

15 سال تک ساری رات ایک قَدَم پر کھڑے ہو کر تِلاوت

سُوال: غوثِ پاک حضرتِ شیخ عبدالقادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی سیرت میں ہے کہ "آپ نے 15 سال تک عشا کی نماز کے بعد ایک قَدَم پر کھڑے ہو کر قرآنِ کریم پڑھنا شروع کیا اور اِسی حالت میں صبح کی۔"(3) اِس میں کیا حکمت تھی؟

جواب: آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے ایسا اپنے نفس کو مارنے کے لئے اور شیطان کو دکھانے کے لئے کیا کہ "تُو جتنا رو کے گا ہم

---

1 ...... یہ رِسالہ ۶ رَبِیْعُ الآخِر ۱۴۴۱ھ بمطابق 3 دسمبر 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... ترمذی، کتاب الدعوات، باب فی القوم یجلسون ولا یذکرون اللہ، ۵/۲۴۷، حدیث: ۳۳۹۱۔

3 ...... أخبار الاخیار، شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی، ص ۱۱۔

www.dawateislami.net

اُتنا آگے بڑھیں گے، تو جتنی کم عبادت کروانے کی کوشش کرے گا ہم اُتنی زیادہ عبادت کریں گے۔" آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے جو کچھ کیا اُس پر ہماری آنکھیں بند ہیں، کیونکہ غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ پر آنکھیں بند نہیں ہوں گی تو کس پر بند ہوں گی!!

غوثِ پاک کی غریبوں سے محبّت

سُوال: غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی غریبوں سے محبّت کا کوئی واقعہ سُنا دیجئے۔[1]

جواب: میرے مُرشِدِ پاک، شہنشاہِ بغداد حضور غوثِ اعظم دستگیر رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ حج کے زمانے میں ایک محلے میں رُکے اور بڑا عجیب و غریب حکم دیا کہ "ساری بستی میں سب سے زیادہ غریب آدمی کا گھر تلاش کرو!" جب تلاش کر لیا گیا تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اُس غریب گھرانے سے اُن کے گھر میں رُکنے کی اِجازت مانگی، اُن لوگوں کی قسمت جاگ اُٹھی اور انہوں نے اِجازت دے دی۔ بستی کے بڑے بڑے اور مالدار لوگوں نے بڑے بڑے قیمتی تحائف جیسے گائے، بکریاں، اَناج اور سونا چاندی وغیرہ کا ایک انبار نذرانے کے طور پر غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کی بارگاہ میں پیش کیا اور اپنے گھر تشریف لانے کی عرض بھی کی، لیکن آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے اُس غریب کا گھر چھوڑ کر کہیں اور جانے سے منع فرما دیا، اِتنا ہی نہیں، وہ سارے تحائف اُس غریب گھرانے کو عطا فرما دیئے اور سحری کے وقت وہاں سے تشریف لے گئے۔ یُوں میرے مُرشد غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ کے رات کا کچھ حصّہ گزارنے کی بَرَکت سے وہ غریب گھرانا مالدار ہو گیا۔[2]

اِس حِکایت سے یہ مَدَنی پھول ملتا ہے کہ ہمارے غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ غریبوں سے بہت محبّت رکھتے تھے، اِس لئے ہمیں بھی چاہیے کہ ہم غریبوں سے محبّت کریں اور اُنہیں دُھتکارنے سے بچیں، ہمارے گھر دعوت ہو تو پہلے غریب کے آگے کھانا رکھیں اور اُسے عزّت کی جگہ دیں۔ ہمارے ہاں غریبوں کی ترکیب تھوڑی آؤٹ ہوتی ہے، اِن بے چاروں کو کوئی لِفٹ نہیں کرواتا، لیکن اگر کوئی مالدار سیٹھ ہو تو اُس کی خُوب آؤ بھگت کی جاتی ہے، حالانکہ سیٹھ ایک نماز نہیں پڑھتا ہوگا، جُمُعے میں بھی گول ہو جاتا ہوگا، جبکہ غریب پانچوں نمازیں پڑھنے والا ہوگا اور اُس کی پیشانی پر نماز کا نشان بھی

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... أخبار الاخیار، شیخ محی الدین عبد القادر جیلانی، ص۱۸۔

www.dawateislami.net

جگمگا رہا ہو گا، لیکن ایسے کو کوئی لفٹ نہیں کروائی جائے گی۔ اگر ہم نے کسی غریب کے ساتھ ایسا کیا اور اُس کو قیامت میں کوئی مقام مِل گیا تو پھر ہم کیا کریں گے!! ہم سب کو غریبوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

کبھی تو غریبوں کے گھر کوئی پھیرا

ہماری بھی قسمت جگا غوثِ اَعظم (وسائلِ بخشش)

کاش! ہم غریبوں کے گھر بھی غوثِ اَعظم رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کبھی تشریف لے آئیں۔

پیر صاحب کی تصویر فریم میں لگانا کیسا؟

سُوال: کیا پیر صاحب کی تصویر فریم میں لگا سکتے ہیں؟ (YouTube کے ذریعے سُوال)

جواب: توبہ! توبہ! یہ ناجائز ہے۔(1) اِس طرح رَحمت کے فرشتے گھر میں نہیں آئیں گے۔(2) بعض لوگ غوثِ پاک شیخ عبدالقادِر جیلانی رَحمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کی طرف منسوب تصاویر لگاتے ہیں جو یقیناً جعلی ہیں، کیونکہ اُس دور میں کیمرا (Camera) نہیں تھا، پھر تصویر میں داڑھی بھی چھوٹی دِکھائی جاتی ہے۔ بالفرض اگر وہ تصویر مَعَاذَ اللہ سچّی بھی ہو تب بھی لگائی نہیں جا سکتی۔ موجودہ پیر صاحب جو نیک آدمی، جامعِ شرائط اور عالِمِ دین ہوں اُن کی تصویر لگانے والا بھی گُناہ گار ہے۔ اگر پیر صاحب ہی اپنی تصویر لگانے کو OK کرتے ہیں تو اب پیر صاحب کو نیک نہیں کہا جائے گا، وہ کسی اور کھاتے میں چلے جائیں گے۔

عوام کا سوشل میڈیا پر مَدَنی مُذاکرے کے سُوالات کے جوابات دینا کیسا؟

سُوال: جب مَدَنی مُذاکرہ Live (براہِ راست) ہو رہا ہوتا ہے تو دعوتِ اِسلامی کے Facebook page (فیس بک پیج) پر مختلف لوگوں کی طرف سے مَدَنی مُذاکرے میں پوچھنے کے لئے سُوالات بھی آ رہے ہوتے ہیں جن کا کچھ لوگ وہیں جواب دینا شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ (لندن سے سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: یا غوث! یہ تو بڑی بے باکی کی بات ہے۔ جس سے سُوال ہوا ہو اُس کے علاوہ کسی اور کو بیچ میں ٹپکنا نہیں

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۲ / ۲۱۳ ۔

2 ...... فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس گھر میں کُتّا یا تصویر ہو اُس میں رَحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ (بخاری، کتاب بدء الخلق، باب إذا قال أحدکم: آمین... إلخ، ۲/ ۳۸۵، حدیث: ۳۲۲۵)

www.dawateislami.net

چاہیے۔ ایسا کام کوئی مُفتی نہیں کرے گا، بے چاری بعض عوام اپنی ہوشیاری دکھانے کے لئے ایسا کرتی ہو گی تاکہ لوگ سمجھیں کہ انہیں بہت معلومات ہیں۔ بہر حال! جس کی جو بھی نیّت ہو، ایسا نہیں کرنا چاہیے، جس سے سُوال پوچھا گیا ہے وہی جواب دے۔ اگر کسی نے سوشل میڈیا پر آپ ہی سے سُوال کیا ہے تو آپ ہی جواب دیں، لیکن ظاہر ہے کہ آپ کو کس نے جواب دینے کا کہنا ہے! اِس لئے ایسا نہ کریں۔ جو سنجیدہ عالِم اور مُفتی ہو گا وہ کبھی بھی اِس طرح مُداخلت نہیں کرے گا۔ بعض اوقات جس سُوال کو آسان سمجھا جا رہا ہوتا ہے اُس کا جواب بہت مشکل ہوتا ہے۔ کئی بار ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک سُوال کا جواب سمجھ آرہا ہوتا ہے، لیکن اُس میں کوئی کونا ایسا ہوتا ہے جس کی وجہ سے ہم اُسے ٹال دیتے ہیں کہ کہیں رونگ نمبر نہ لگ جائے، یا "دارُ الافتاء اہلسنّت" کی طرف رُجوع کرنے کا کہتے ہیں، یا پھر کہتے ہیں کہ ہم تحقیق کر کے جواب دیں گے۔ اور ہونا بھی یہی چاہیے، کیونکہ مُحتاط عُلَمائے کِرام کا یہی انداز ہوتا ہے۔ چنانچہ

مسئلہ بتانے میں بُزُرگانِ دین کی اِحتیاط کا عالَم

حضرتِ سَیِّدُنا امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں حضرتِ سَیِّدُنا امام مالک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کے پاس حاضر تھا کہ اِس دوران آپ سے 48 سُوالات کئے گئے جس میں سے آپ نے صرف 16 کے جوابات دیئے اور 32 سُوالات کے بارے میں فرمایا کہ "لَا اَدْرِی۔ یعنی میں نہیں جانتا۔"[1] آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ شرعی مسائل بتانے میں اللہ پاک سے اِتنا ڈرتے تھے کہ جب آپ سے کسی شرعی مسئلہ کے بارے میں سُوال کیا جاتا تو ایسا محسوس ہوتا کہ آپ جنّت اور جہنّم کے درمیان خوفزدہ کھڑے ہیں۔[2] آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا فرمان ہے کہ جو کسی شرعی مسئلے کا جواب دینا چاہے تو وہ پہلے اپنے آپ کو جنّت اور دوزخ پر پیش کرے۔[3] یعنی یہ غور کر لے کہ یہ جواب مجھے جنّت میں لے جائے گا یا جہنّم میں؟ اور یہ سوچ لے کہ آخرت میں میرا چھٹکارا کیسے ہو گا؟ جواب دینے سے ہو گا یا جواب نہ دینے سے ہو گا؟ اُس کے بعد ہی جواب دے۔ سُبْحٰنَ اللہ۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ جواب دینے میں اِتنی زیادہ اِحتیاط فرماتے تھے کہ بسا اوقات آپ سے 50 مسائل پوچھے

---

1 ...... احیاء العلوم، کتاب العلم، الباب الثالث فیما یعدہ العامۃ... الخ، ۱/۴۷۔ احیاء العلوم (مترجم)، ۱/۱۱۲۔

2 ...... آدابِ فتویٰ، ص ۶۵ ماخوذاً۔

3 ...... المجموع شرح المهذب، باب آداب الفتویٰ والمفتی والمستفتی، ۱/۴۱۔

www.dawateislami.net

جاتے تو صرف ایک کا جواب دیتے، کبھی 100 مسائل دریافت کئے جاتے تو صرف پانچ یا10 کا جواب دیتے اور باقی کے بارے میں فرمادیتے کہ ” لَااَدْرِی۔ یعنی میں نہیں جانتا۔“[1] حضرتِ سَیِّدُنا امام شافعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ سے جب سُوال کیا جاتا تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ چُپ ہو جاتے اور غور فرمانا شروع کر دیتے کہ جواب دینے سے ثواب ملے گا یا نہیں، اگر ثواب ملنا سمجھ آتا تو جواب دیتے تھے، ورنہ نہیں دیتے تھے۔[2] حضرتِ سَیِّدُنا امام محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے بعض عُلَمائے کِرام کے ایسے واقعات لکھے ہیں کہ جب اُن سے کوئی سُوال کیا جاتا تو رو پڑتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ تمہیں اور کوئی نہیں مِلا جو تمہارے مسئلے کا جواب دیتا۔[3] یعنی اتنا ڈرتے تھے کہ ہم سے کہیں غلطی نہ ہو جائے۔

غَزالیِ دوراں اور مفتیِ اعظم پاکستان کی بارگاہ میں حاضری

دعوتِ اِسلامی سے پہلے کی بات ہے، میں عُلَمائے کِرام کی بارگاہ میں حاضر ہوتا تھا اور سُوالات کیا کرتا تھا، سُوالات کرنے کی میری پُرانی عادت ہے، میری علم کی پیاس بُجھتی نہیں تھی، ویسے بھی ”اَلسُّوَالُ مِفْتَاحُ الْعِلْم۔ یعنی سوال علم کی چابی ہے۔“[4] بہر حال! ایک مرتبہ میری اِسی سلسلے میں حاضری ہوئی تو غزالیِ دوراں حضرت علّامہ سید احمد سعید کاظمی شاہ صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ اور مفتیِ اعظم پاکستان حضرت مفتی وقارُ الدّین صاحب رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ دونوں بُزرگ جلوہ فرما تھے، جب میں نے سُوالات کئے تو جن سے سُوال عرض کرتا وہ دوسرے کی طرف بڑھا دیتے کہ آپ جواب دیجئے! اور دوسرے بھی یہی کہتے کہ حضرت آپ جواب دیجئے! اِن بُزرگوں کا یہ اَدَب والا انداز دیکھ کر مجھے یہ سیکھنے کو ملا کہ **”جواب دینے میں جلد بازی نہیں کرنی چاہیے۔“**

بَہَر حال! بڑے بڑے عُلَمائے کِرام جن پر عِلم ناز کرتا تھا اُن کا انداز یہ تھا، حالانکہ عالمِ دین اگر اپنی طرف سے کوتاہی نہ کرے اور اپنی معلومات کے مطابق دُرُست جواب دے، لیکن اُس سے غلطی ہو جائے تو وہ گناہ گار نہیں

---

1. ...... سیر أعلام النبلاء، مالک الإمام، ۷/۴۰۱ ماخوذاً – آدابِ فتویٰ، ص ۶۵۔
2. ...... حاشية إعانة الطالبين، خطبة المؤلف، ۱/۲۸ ماخوذاً۔
3. ...... احیاء العلوم، کتاب العلم، الباب السادس فی آفات العلم ... الخ، ۱/۱۰۰ – احیاء العلوم (مترجم)، ۱/۲۴۱۔
4. ...... مسند الفردوس، باب العین، ذکر الفصول من ادوات الالف واللام... الخ، ۲/۸۰، حدیث: ۴۰۱۱۔

www.dawateislami.net

ہوتا۔[1] جبکہ ہم کو آتا جاتا کچھ ہے نہیں، پھر بھی ہر سُوال کا جواب دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ اللہ کریم بس ہمیں مُحتاط بنادے اور گناہوں سے بچادے۔ اگر کوئی سُوال کرے تو جواب دینا فرض نہیں ہوجاتا کہ نہیں دیں گے تو اپنی بے عزّتی ہوجائے کہ "اِتنے بڑے مولانا کو یہ بھی نہیں پتا!" بھلے یہاں بے عزّتی ہوجائے، لیکن اللہ پاک آخرت کی بے عزّتی سے بچائے۔ سچّی بات یہ ہے کہ اِس طرح بے عزّتی نہیں ہوتی، اگر ہوتی ہوگی تو کسی نادان کے نزدیک ہوتی ہوگی اور اُس کی کوئی اَہمیت نہیں ہے، جو علمِ دین سے شَغف رکھنے والے لوگ ہوتے ہیں اُن کی نظر میں اِس طرح عزّت بڑھتی ہے کہ "یار! اِتنا بڑا نام ہے، لیکن اُنہوں نے کہہ دیا کہ ہمیں نہیں معلوم۔" مزید یہ کہ اِس سے لوگوں کی تربیت ہوتی ہے اور اُنہیں یہ سوچ ملتی ہے کہ "ہمیں تو اِتنی معلومات بھی نہیں ہے، پھر بھی ہم ہر بات کا جواب دے رہے ہوتے ہیں، ہمیں اِتنی جلد بازی نہیں کرنی چاہیے۔ جو لوگ Facebook page پر جواب دینا شروع کردیتے ہیں وہ مہربانی کرکے ایسا نہ کریں، جس سے سُوال کیا گیا ہے اُسی کو جواب دینے کا موقع دیں۔ یاد رہے! مسئلہ بتانا ثواب کا کام ہے[2] جبکہ 100 فیصد اِطمینان ہو اور دُرست جواب آتا ہو، لیکن غلط مسئلہ بیان کرنا ناجائز، گُناہ اور حَرام ہے۔[3] کسی عالِمِ دین سے بھی اگر مسئلہ بتانے میں غلطی ہوجائے اور بعد میں اُنہیں پتا چلے تو اُس کا اِزالہ فرض ہوتا ہے،[4] یعنی جسے غلط مسئلہ بتایا تھا اُس سے Contact (رابطہ) کریں اور بتائیں کہ "میں نے جو جواب دیا تھا وہ غلط تھا، صحیح مسئلہ یہ ہے۔" اگر 100 لوگوں کو غلط مسئلہ بتایا تو اُن سب سے رابطہ کرکے اِزالہ کرنا ہوگا۔

چینل پر بتائے گئے غلط مسئلے کا اِزالہ مشکل ہوتا ہے

بعض لوگ چینلز پر بیٹھ کر ایسے مسئلے بتاتے ہیں کہ میمنی کہاوت کے مُطابِق اُن جوابات کو سُن کر "سی چڑھنے

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۷۱۲۔

2 ...... حضرتِ سَیِّدُنا اِمام مالک رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے وقتِ رِحلت یہ رِوایت بیان فرمائی: کسی شخص کی دینی اُلجھن دُور کر دینا 100 حج کرنے سے افضل ہے۔ (بستان المحدثین، ص۳۹ مفہوماً)

3 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۷۱۱۔

4 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۷۱۲۔

www.dawateislami.net

لگے "یعنی سر دی لگنے لگے کہ "یار! اِس نے کیا بول دیا! یا کیا جواب دے دیا! کتابوں میں تو یُوں لکھا ہے" حالانکہ چینل پر جو جوابات دیتے ہیں اُن کے لئے اپنی غلطی کا اِزالہ کرنا بہت مشکل کام ہے۔ ہمارے پاس تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ مُفَتِّش اور عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام بیٹھے ہوتے ہیں، اُن ہی سے پوچھ کر میں عرض کرتا ہوں اور کوئی غلطی ہو جائے تو اِزالہ بھی کر دیا جاتا ہے کہ "وہ غلط تھا، یہ صحیح ہے۔" جبکہ دوسرے چینلز پر نہ کوئی مُفَتِّش ہوتا ہے اور نہ ہی مُفَتِّش کا تصوّر ہوتا ہے، اگر کوئی توجّہ دِلاتا بھی ہو گا تو شاید چینل کے "بڑے" اِزالہ نہیں کرنے دیتے ہوں گے کہ اپنی بے عزّتی ہو جائے گی اور گراف نیچے آ جائے گا۔ حالانکہ اِس طرح گراف بڑھتا اور دَرَجے بلند ہوتے ہیں۔ بندے کا اِیمان مضبوط ہو اور دِل میں اللہ پاک کا خوف ہو تو اِنْ شَآءَ اللہ بیڑا پار ہے۔ اللہ ہمارے گُناہ معاف فرمائے۔ بعض عالِم یا مُفتی کہلانے والے لوگ جو سوشل میڈیا پر Active (فَعّال) ہوتے ہیں اُن کی Language (بولی) عام حالات کے مُقابَلے میں سوشل میڈیا پر کچھ اور ہی ہوتی ہے، یہ بے چارے اپنے منصب کا بھی خیال نہیں کرتے، خُود میں نے ایسوں کی کچھ ایسی ویڈیوز دیکھی ہیں کہ آدمی کو "سی چڑھے۔" اِس طرح بدزبانی کرنے والوں کے پیچھے نماز کون پڑھتا ہو گا!! اللہ کریم عقلِ سلیم عطا فرمائے اور مَوْعِظَۂ حَسَنَہ اور حُسنِ تدبیر کے ساتھ دین کی تبلیغ کرنے اور نیکی کی دعوت دینے کی توفیق نصیب فرمائے۔

تیری ایسی کی تیسی

سُوال: کسی مسلمان کو یہ بولنا کیسا کہ "تیری ایسی کی تیسی"؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: یہ ایک طرح کی گالی ہی ہے، سامنے والے کا اِس سے دِل دُکھے گا اور اُس کی تذلیل و توہین ہو گی۔ نیز اِس جُملے میں ڈرانا، دھمکانا، خوفزدہ کرنا اور نہ جانے کتنے گُناہ شامِل ہو جائیں گے۔ اِس لئے یہ جُملہ نہیں کہا جا سکتا۔ بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ "ہم شَریف کے ساتھ شَریف ہیں اور بَدمَعاش کے ساتھ بَدمَعاش ہیں۔" ایسا کہنے والے بَدمَعاش ہی ہوتے ہیں۔

فرض عُلوم جاننا فرض ہے

سُوال: تعلیم حاصل کرنا ہر مَرد و عَورت پر فرض ہے۔ یہ راہ نُمائی فرمائیے کہ کتنا علم حاصل کرنا ضروری ہے؟

(سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

www.dawateislami.net

جواب: ”طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ۔ یعنی ہر مسلمان پر علم طلب کرنا فرض ہے۔“[1] لفظ ”تعلیم“ پر آدمی تھوڑا آگے پیچھے ہو جاتا ہے اور تعلیم سے مُراد عُموماً اِسکول وغیرہ کی تعلیم لی جاتی ہے، حالانکہ اِس حدیث سے اِسکول یا کالج کی تعلیم مُراد نہیں ہے۔[2] بعض لوگ اِس طرح کی اَحادیثِ کریمہ کے ذریعے اپنے اِسکول، کالج اور دُنیاوی تعلیمی اِدارے چلا رہے ہوتے ہیں، توبہ! اَسْتَغْفِرُ الله۔ اَحادیثِ مُبارَکہ سے اپنی اَٹکل کے ذریعے اِستِدلال کرنا حَرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے،[3] صرف مُحدِّثِین عُلَمائے کِرام ہمیں اِس کا معنیٰ بتا سکتے ہیں۔ بہر حال! اَعلیٰ حضرت اِمام اَحمد رَضا خان رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے اِس حدیثِ پاک کی ”فتاویٰ رَضَویہ“ میں تفصیلاً شرح فرمائی ہے جس کا لُبِّ لُباب اور خُلاصہ کچھ یوں ہے کہ ”ہر مسلمان پر فرض عُلوم جاننا ضروری ہیں، جیسے کوئی بالغ ہوا تو اُس پر نَماز فرض ہو گئی، اب اُس پر نَماز کے ضروری مسائل جاننا بھی فرض ہو گیا، اِسی طرح رَمَضان آیا تو جس پر روزہ فرض ہے اُس پر رَمَضان کے ضروری مسائل جاننا بھی فرض ہو گیا، یُوں ہی تاجِر یعنی Businessman پر تجارت کے، گاہک پر خریداری کے، نوکر پر نوکری کے، جس پر زکوٰۃ فرض ہے اُس پر زکوٰۃ کے، اِسی طرح جس کو شادی کرنی ہے اُس پر نِکاح و طلاق کے ضروری مسائل جاننا فرض ہے۔“[4]

چیز فرض ہونے سے پہلے اس کا علم سیکھ لینا چاہیے

سُوال: جیسے ہی کوئی بالغ ہوتا ہے تو اُس پر نَماز فرض ہو جاتی ہے، تو نَماز کے ضروری مسائل کا علم سیکھنا بھی اُسی وقت فرض ہوتا ہے یا یہ چیز پہلے ہی فرض ہو جاتی ہے؟ کیونکہ اب تو نَماز کا فرض اَدا کرنا ہے، اور جب تک سیکھے گا نہیں تو نَماز پڑھے گا کیسے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: میں نے اِسی لئے مُحتاط لفظ ”جاننا“ بولا ہے، ”سیکھنا“ نہیں بولا۔ اِن دونوں میں فرق ہے۔ فرض عُلوم کا جاننا فرض ہے۔ جیسے کوئی شخص بالغ ہونے کے بالکل قریب آ گیا تو ابھی سے اُس کو اِحتیاط کرنی ہے کہ میں پہلے سے سیکھ کر تیّار

---

1 ...... ابن ماجه، کتاب السنة، باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم، ۱/۱۴۶، حدیث: ۲۲۴۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۶۲۳۔

3 ...... فیض القدیر، حرف الھمزة، ۱/۱۷۲، تحت الحدیث: ۱۳۳ ماخوذاً۔

4 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۶۲۳-۶۲۶ مفہوماً۔

ہو جاؤں، تا کہ جیسے ہی بُلوغت میں قدم رکھوں میں ضروری مسائل جانتا ہوں، یہ اب اِنسان کا ذاتی Matter (معاملہ) ہے کہ وہ یہ کس طرح کرتا ہے؟ کیونکہ بالغ ہونے سے پہلے شریعت نے اُسے اِس سب کا مُکلَّف نہیں بنایا، ممکن ہے کہ وہ بالغ ہونے سے پہلے ہی فوت ہو جائے، یا عقل جاتی رہے اور پاگل مجنون ہو کر لوگوں کو گالیاں دینے اور پتّھر مارنے لگے تو پھر اُس پر نماز فرض ہی نہیں ہو گی جس کی وجہ سے نماز کے مسائل کا علم بھی ضروری نہیں ہو گا۔

والدین کا اولاد کی شرعی راہ نُمائی کے لئے تربیت یافتہ ہونا

سُوال: کیا اَولاد کی شرعی راہ نُمائی کے لئے والدین کا تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے؟ (رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: جی ہاں! والدین کو آتا ہو گا جبھی تو اَولاد کی راہ نُمائی کریں گے، لیکن یہاں تو ”آوے کا آوا“ ہی بگڑا ہوا ہے، بے چارے والدین کو بھی علم نہیں ہوتا۔ اگر کسی طرح اَولاد کو اچّھی صحبت مِل جائے جیسے عُلَمائے کِرام کی بارگاہ میں حاضری یا دعوتِ اِسلامی کا مَدَنی ماحول مِل جائے اور جذبہ حاصل ہو جائے تو وہ خُود کوشش کر کے بہت سارے مسائل اور سنتیں وغیرہ سیکھ لیتی ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ اَولاد قابو نہیں آتی اور نہ ہی مسائل وغیرہ جانتی ہوتی ہے، لیکن والدین کو مَدَنی ماحول وغیرہ کی بَرَکت سے بہت سے مسائل کا علم ہوتا ہے۔ یُوں دونوں صُورَتیں مُعاشَرے میں پائی جاتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اِسلامی کے مَدَنی ماحول میں ایک تعداد ہوتی ہے جو سیکھے ہوئے ہونے کی حالت میں ماں باپ بنتی ہے، کیونکہ ہمارے ہاں زیادہ تعداد نوجوانوں ہی کی ہے، البتّہ کَمَاحَقُّہٗ فرض عُلوم جاننے والوں کی تعداد تھوڑی ہو گی۔ اللہ کریم ہم سب کو علمِ دین کا جذبہ عطا فرمادے۔ فرض عُلوم حاصل کرنا جیسے نماز اور روزہ وغیرہ کے اَحکام سیکھنا بہت بڑی عِبادت ہے،[1] اِس لئے سب کو فرض عُلوم سیکھنے چاہئیں۔ دعوتِ اِسلامی میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ سیکھنے کا ایک ماحول بنا ہوا ہے، اِسلامی بہنوں کے شریعت کورس اور دیگر کورسز ہوتے ہیں،[2] اِسی طرح اِسلامی بھائیوں کے بھی کئی کورسز ہیں جن میں

---

1 ...... فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: افضل عبادت دین کے مسائل سیکھنا ہے۔ (جامع صغیر، حرف الھمزۃ، ص۸۱، حدیث: ۱۲۸۰)

2 ...... اسلامی بہنوں کی مختلف مجالس کے تحت ہونے والے متعدد کورسز میں سے چند یہ ہیں: ❁جنّت کا راستہ ❁مَدَنی کام کورس ❁تجویدُ القرآن کورس ❁اِصلاحِ اَعمال کورس ❁فیضانِ زکوٰۃ کورس ❁مَدَنی قاعدہ کورس ❁نَماز کورس ❁فیضانِ رفیقُ الحرمین ❁اِسلامی زندگی کورس ❁فیضانِ عُمرہ کورس ❁فیضانِ تِلاوت کورس ❁فیضانِ رَمَضان کورس ❁اِسپیشل اِسلامی بہنیں کورس۔

ایک کورس ”فیضانِ نَماز کورس“ بھی ہے جو صرف سات دن کا ہے، ہو سکے تو یہ کورس کرنے کی ترکیب بنالیں، سات دن میں سب کچھ نہیں آئے گا، لیکن کچھ نہ کچھ ضرور آجائے گا اور مزید سیکھنے کا جذبہ ملے گا جس سے ہم مطالعہ وغیرہ کرکے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ قرآنِ کریم پڑھنا نہیں آتا یا تلفّظ درست نہیں ہیں تو مدرسۃ المدینہ بالغان میں آجائیں، گھر بیٹھے سیکھنا چاہتے ہیں تو اِس کے لئے آن لائن (Online) نِظام بھی موجود ہے جس کے تحت کئی کورسز کروائے جاتے ہیں۔ اللہ پاک توفیق عطا فرمائے اور مَرنے کے بعد پچھتاوے سے بچائے۔

(اِس موقع پر رُکنِ شُوریٰ نے فرمایا:) مَاشَآءَ اللہ دعوتِ اِسلامی کی مجلس کورسز نے جُز وقتی یعنی Part time کا ”فیضانِ نماز کورس“ بھی مُتعارَف کروایا ہے جس میں سات دن تک روزانہ ایک یا ڈیڑھ گھنٹے کی کلاس ہوگی۔ اگر کسی علاقے میں ترکیب بنا کر 25 یا 30 اسلامی بھائی جمع ہوجائیں اور مجلس سے رابطہ کرلیں تو مجلس اُنہیں اپنا مُعلِّم یعنی Teacher فراہم کردے گی، نیز کورس کرنے والوں سے کوئی فیس بھی نہیں لی جائے گی۔ اِس کورس کے کئی فوائد سامنے آئے ہیں۔

(**امیرِ اہلِ سُنَّت** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) اللہ، اللہ، مُفت نَماز سکھائی جارہی ہے اور لوگ سیکھ نہیں رہے، پہلے کا دور تھا کہ ہَزاروں میل اُونٹوں اور گھوڑوں پر سَفَر کرکے اپنے پلّے سے کھا کر لوگ علم حاصل کرنے جاتے تھے، کبھی ڈاکو بھی لُوٹ لیتے تھے، جبکہ اب تو کہاوت ہی بدل گئی ہے، یعنی پہلے ”پیاسا“ کنویں کے پاس جاتا تھا، اب ”کنواں“ پیاسے کے گھر آکر کہتا ہے کہ ”مجھے پیو اور سیرابی حاصل کرو“ لیکن لوگوں کا انداز یہ ہے کہ ہمیں نہیں پینا، ہم پیاسے ہی مریں گے۔ ایسا نہ کریں، تمام حاضرین اور ناظرین آگے بڑھیں اور علم حاصل کریں۔ اللہ کرے دِل میں اُتر جائے میری بات۔

ایک ماہ کا مَدَنی قافلہ تیّار کرنے کا طریقہ

سُوال: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ 13 دسمبر 2019 سے ایک ماہ کے کئی مَدَنی قافلے پاکستان کے مختلف شہروں میں سَفَر کرنے جارہے ہیں۔ فی علاقہ ایک مَدَنی قافلہ سَفَر کروانے کا ہَدَف ہے۔ ہمارے علاقائی مُشاوَرت کے نگران اور دیگر اِسلامی بھائی اِس ہَدَف کو پُورا کرنے کے لئے کیا طریقہ اِختیار کرسکتے ہیں؟ کچھ مَدَنی پھول اِرشاد فرمادیجئے۔ (رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: گلی گلی، گھر گھر جہاں جہاں جانا ممکن ہو وہاں وہاں جاکر عام و خاص ہر اِسلامی بھائی کو جمع کریں اور اپنے طریقۂ کار کے مُطابِق سُنّتوں بھرا اِجتماع کریں۔ اِجتماع میں راہِ خُدا میں سفر کرنے، علمِ دین حاصل کرنے اور اچّھی صحبت اِختیار کرنے کے فضائل پر بیان کیا جائے اور مَدَنی قافلے میں سَفَر کی ترغیب دے کر اِسلامی بھائیوں کو مَدَنی قافلے کے لئے تیّار کیا جائے۔ جو اِسلامی بھائی تیّار ہوتے جائیں اُن کے نام اور نمبر لکھیں، بعد میں اُن سے رابطہ کر کے یاد دِہانی کروائیں، فالو اپ (Follow-up یعنی پوچھ گچھ) رکھیں اور اللہ کرے کہ بالآخر اُنہیں مَدَنی قافلے میں سَفَر کروانے میں کامیاب ہو جائیں۔ اِس طرح تیّاری کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ ایک بلکہ دو مَدَنی قافلے بھی تیّار ہو جائیں گے۔ بعض علاقے جو زیادہ Active (یعنی فَعّال) ہیں وہاں سے تو شاید کئی مَدَنی قافلے سَفَر کر جائیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی علاقہ جو زیادہ Active نہ ہو وہاں سے کوئی بھی سَفَر نہ کر پائے، لیکن ایسا نہیں ہونا چاہیے، سب Active ہو جائیں۔ مَدَنی قافلے تیّار کرنے کے لئے یہ طریقہ بھی اِختیار کیا جا سکتا ہے کہ آپ گھروں میں گیارہویں کی محفل کروائیں اور لوگوں کو جمع کریں، پھر اُس میں لوگوں کو مَدَنی قافلے میں سَفَر کی دعوت دیں۔ ہو سکتا ہے کہ جس نے محفل کروائی ہو وہی اپنے بیٹے کو مَدَنی قافلے میں سَفَر کے لئے پیش کر دے اور اُس کی دیکھا دیکھی کوئی اور بھی تیّار ہو جائے، یہ بھی ممکن ہے کہ وہ کہیں کہ ”آپ میری طرف سے اِتنے اِسلامی بھائیوں کو سَفَر کروا دیں، پُورے مہینے کا خرچہ میں دوں گا۔“ آپ کرنے والے بنیں، راستے بہت ہیں۔[1]

کیا سب آسمانی کتابیں عَرَبی میں نازِل ہوئی ہیں؟

سُوال: کیا سب آسمانی کتابیں عربی میں نازل ہوئی ہیں؟ (سری لنکا سے وہاں کی مقامی زبان میں کئے گئے سُوال کا خُلاصہ)

جواب: جی نہیں! عِبرانی اور سُریانی میں بھی نازِل ہوئی ہیں۔[2]

---

1 ...... اَلْحَمْدُ لِلّٰہ امیرِ اہلِ سُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ترغیب اور اِسلامی بھائیوں کی کوششوں سے 13 دسمبر 2019 کو ایک ماہ کے 198 مدنی قافلوں نے پاکستان بھر میں سفر کیا جن میں عاشقانِ رسول شرکا کی تعداد 1383 تھی۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... تورات اور زبور ”عِبرانی“ زبان میں، انجیل ”سُریانی“ زبان میں اور قرآنِ کریم ”عَرَبی“ زبان میں نازل ہوا۔ (ہمارا اسلام، حصّہ سوم، ص ۹۱)

اِنٹرنیٹ کے بجائے عاشقانِ رسول کو راہ نُما بنایئے

سُوال: ہر شخص اپنی اولاد کا اچھا اور مُنفرد نام رکھنا چاہتا ہے، اِس کے لئے کیا طریقہ اِختیار کیا جائے؟[1]

جواب: پہلے کے دور میں لوگ مسجد کے اِمام صاحِبان اور عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر اپنی اَولاد کے لئے نام پوچھا کرتے تھے، جبکہ آج کل لوگوں نے انٹرنیٹ (Internet) کو اپنا "پیر، راہ نُما اور بابا" بنالیا ہے، اِس لئے اب سب کچھ "نیٹ بابا" سے پُوچھا جاتا ہے۔ دعوتِ اِسلامی سے پہلے کی بات ہے، میری اِتنی شہرت نہیں تھی، لیکن داڑھی جب سے آئی تھی، رکھی ہوئی تھی، اُس دور میں عام طور پر نوجوان داڑھی نہیں رکھتے تھے، بڑے بوڑھے رکھ لیں تو رکھ لیں۔ بہر حال! کھارادر کی ایک مسجد جس کا نام "بِسْمِ اللّٰہ" تھا، اُس کے قریب مجھے ایک بچّہ مِلا اور اُس نے کہا: "مولانا صاحب! ہمارے گھر بچّہ پیدا ہوا ہے، اُس کے لئے نام بتا دیجئے۔" میں اُس مسجد کا اِمام نہیں تھا، لیکن بچّے نے میرا مولانا والا حُلیہ دیکھ کر مجھ سے بچّے کے لئے نام لیا۔ تو یہ پہلے کا انداز تھا، آج کل انٹرنیٹ موبائل فون ہی میں موجود ہے، اُسی سے دیکھ کر نام رکھ لیا جاتا ہے اور انٹرنیٹ پر جو نام دیئے ہوتے ہیں اُن میں سے اکثر ناموں کا یہی معنیٰ لکھا ہوتا ہے: جنّتی پھول یا جنّتی محل۔ **"اگر انٹرنیٹ کو راہ نُما بناؤ گے تو ٹھوکر کھا کر گر جاؤ گے، عاشقانِ رسول کو راہ نُما بناؤ! اِس میں فائدہ ہے۔"** دعوتِ اِسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی کتاب "نام رکھنے کے اَحکام"[2] میں بچّوں اور بچیوں کے کافی نام دیئے گئے ہیں، وہاں سے دیکھ کر نام رکھ لیا جائے، یا چاہیں تو اُس میں سے چند نام مُنْتَخَب کرلیں اور پھر عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام سے مشورہ کرلیں کہ یہ چند نام ہم نے نکالے ہیں، اِن میں سے کوئی نام آپ مُنْتَخَب فرما دیجئے۔

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... یہ کتاب دعوتِ اِسلامی کے شعبۂ تصنیف و تالیف "المدینۃ العلمیۃ" کی پیش کش ہے اور اس کے 179 صفحات ہیں۔ اِس کتاب میں "بچّے کا نام کب اور کیسا رکھنا چاہیے؟ اچھے ناموں کی بَرَکتیں، نام رکھنے کی نیّتیں، بُرے نام تبدیل کرنے سے متعلق اُسوۂ حسنہ کا بیان، کونسے نام رکھنا منع ہے؟ اور اِس کے علاوہ نام رکھنے سے متعلق مختلف اَحکام کے ساتھ ساتھ بچّوں اور بچیوں کے لئے سینکڑوں نام" بھی شامل کئے گئے ہیں۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	چینل پر بتائے گئے غلط مسئلے کا اِزالہ مشکل ہوتا ہے	6
آبِ زَم زَم سے چائے بنانا کیسا؟	1	تیری ایسی کی تیسی	7
15 سال تک ساری رات ایک قَدَم پر کھڑے ہو کر تِلاوت	1	فرضِ عُلوم جاننا فرض ہے	7
غوث پاک کی غریبوں سے محبّت	2	چیز فرض ہونے سے پہلے اس کا علم سیکھ لینا چاہیے	8
پیر صاحب کی تصویر فریم میں لگانا کیسا؟	3	والدین کا اولاد کی شرعی راہ نُمائی کے لئے تربیت یافتہ ہونا	9
عوام کا سوشل میڈیا پر مَدَنی مُذاکرے کے سُوالات کے جوابات دینا کیسا؟	3	ایک ماہ کا مَدَنی قافلہ تیّار کرنے کا طریقہ	10
مسئلہ بتانے میں بزرگانِ دین کی اِحتیاط کا عالَم	4	کیا سب آسمانی کتابیں عَرَبی میں نازِل ہوئی ہیں؟	11
غَزالیٔ دوراں اور مفتیٔ اعظم پاکستان کی بارگاہ میں حاضری	5	اِنٹرنیٹ کے بجائے عاشقانِ رسول کو راہ نُما بنایئے	12

ماخذومراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفیٰ	مطبوعات
کنز الایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
بخاری	امام ابو عبد اللّٰہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۴ھ
ابن ماجہ	امام ابو حسن حنفی معروف سندی، متوفی ۱۱۳۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۶ھ
فردوس الأخبار	شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الدیلمی، متوفی ۵۰۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۸ھ
جامع صغیر	عبد الرحمن بن ابو بکر، جلال الدین السیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۵ھ
فیض القدیر	علامہ محمد عبد الرءوف مناوی المصری الشافعی، متوفی ۱۰۳۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۲ھ
حاشیۃ اعانۃ الطالبین	ابو بکر عثمان بن محمد شطا الدمیاطی البکری، متوفی ۱۳۰۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
بستان المحدثین	شاہ عبد العزیز محدث دہلوی، متوفی ۱۲۳۹ھ	کراچی
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
إحياء العلوم	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
احیاء العلوم (مترجم)	امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
اخبار الاخیار	شیخ عبد الحق محدث دہلوی ۱۰۵۲ھ	نوریہ رضویہ پبلشنگ کمپنی
سیر اعلام النبلاء	امام شمس الدین محمد بن احمد ذہبی، متوفی ۷۴۸ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۷ھ
ہمارا اسلام	مفتی محمد خلیل خان برکاتی، متوفی ۱۴۰۵ھ	فرید بک سٹال لاہور
آداب فتویٰ	مفتی محمد قاسم عطاری مدنی	باب الاسلام پبلشرز
المجموع شرح المهذب	ابو زکریا محی الدین بن شرف نووی متوفی ۶۷۶ھ	دار الفکر بیروت

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نمازِ مغرِب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سُنّتوں کی تربیَت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''غور وفکر'' کے ذریعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اِصلاح کے لیے ''**مَدَنی انعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net